عملی شہری رہنما

شہری حقوق اور ذمہ داریاں

پاکستان کے شہریوں کے لیے ایک عملی رہنما

یہ کتابچہ پاکستان کے شہریوں کو بنیادی آئینی حقوق، قانونی و شہری ذمہ داریوں، جمہوری شرکت، حقِ معلومات، ووٹنگ، ماحول اور ڈیجیٹل رویّے سے متعلق عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قانونی حقائق کی ۱۱ جولائی ۲۰۲۶ء کو قومی اسمبلی میں دستیاب تازہ ترین سرکاری آئینی متن سے جانچ کی گئی۔ یہ متن ۲۱ نومبر ۲۰۲۵ء تک کی ترامیم اور ستائیسویں آئینی ترمیم کو شامل کرتا ہے۔

مرتب کردہ: ملک نصیر احمد

اہم وضاحت

قانونی احتیاط

یہ کتابچہ عوامی آگاہی اور تعلیمی مقصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ کسی مخصوص مقدمے یا قانونی تنازع کے لیے وکالتی مشورے کا متبادل نہیں۔ قوانین، قواعد اور ادارہ جاتی طریقۂ کار میں تبدیلی ہو سکتی ہے، اس لیے عملی کارروائی سے پہلے متعلقہ سرکاری ادارے یا مستند وکیل سے تازہ معلومات حاصل کریں۔

فہرستِ مضامین

1۔ تعارف

2۔ شہری کون ہوتا ہے؟

3۔ حقوق اور ذمہ داریوں کا مفہوم

4۔ شہریوں کے آئینی حقوق

5۔ شہریوں کی ذمہ داریاں

6۔ جمہوریت میں شہری کا کردار

7۔ آزادیٔ اظہار کا ذمہ دارانہ استعمال

8۔ حقِ رائے دہی اور سیاسی شرکت

9۔ حقِ معلومات اور عوامی جواب دہی

10۔ مساوات، شمولیت اور تنوع کا احترام

11۔ ماحولیاتی ذمہ داری

12۔ ڈیجیٹل شہریت

13۔ حقوق کا تحفظ اور حصول

14۔ عملی مثالیں

15۔ شہری خود جائزہ فہرست

16۔ اہم آئینی آرٹیکلز

17۔ سرکاری مآخذ

۱۔ تعارف

شہریت ایک فرد اور ریاست کے درمیان قانونی اور سماجی تعلق کا نام ہے۔ شہری کو آئین اور قانون کے تحت تحفظ، آزادی اور مختلف مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے بدلے میں شہری سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ قانون کی پابندی کرے، دوسروں کے حقوق کا احترام کرے اور معاشرے کی بہتری میں ذمہ دارانہ کردار ادا کرے۔

حقوق انسان کو عزت اور آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع دیتے ہیں۔ ذمہ داریاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ایک شخص اپنے حقوق استعمال کرتے ہوئے کسی دوسرے فرد کی جان، آزادی، عزت، رازداری یا جائیداد کو غیر قانونی نقصان نہ پہنچائے۔

بنیادی اصول

جمہوری معاشرہ اس وقت بہتر طور پر کام کرتا ہے جب شہری اپنے حقوق جانتے ہوں، اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوں، عوامی معاملات میں حصہ لیتے ہوں اور سرکاری اداروں کو پُرامن اور قانونی طریقے سے جواب دہ بناتے ہوں۔

- اپنے آئینی حقوق سے واقف ہوں۔
- قانونی اور شہری ذمہ داریاں پوری کریں۔
- عوامی معاملات میں پُرامن شرکت کریں۔
- مذہب، زبان، ثقافت، جنس اور رائے کے اختلاف کا احترام کریں۔
- غیر قانونی اقدام کو قانونی طریقے سے چیلنج کریں۔

۲۔ شہری کون ہوتا ہے؟

شہری وہ شخص ہوتا ہے جو قانونی طور پر کسی ملک سے تعلق رکھتا ہو اور اس ملک کے آئین اور قوانین کے تحت حقوق اور تحفظ حاصل کرتا ہو۔ پاکستان میں شہریت سے متعلق بنیادی قانون پاکستان سٹیزن شپ ایکٹ ۱۹۵۱ء ہے۔

بعض آئینی تحفظات پاکستان میں موجود ہر شخص کو حاصل ہیں، جبکہ بعض آزادیوں کا تعلق خاص طور پر شہریوں سے ہے۔ مثال کے طور پر آرٹیکل ۹ ہر شخص کی زندگی اور آزادی کا تحفظ کرتا ہے، جبکہ آرٹیکل ۱۵ سے ۲۰ میں متعدد آزادیاں شہریوں کو دی گئی ہیں۔

- قانون کے مطابق ملک میں رہنے کا حق۔
- قانون کا تحفظ حاصل کرنے کا حق۔
- عوامی اور سیاسی معاملات میں شرکت۔
- قانونی اہلیت پوری ہونے پر ووٹ کا اندراج اور حقِ رائے دہی۔
- قانون کے تابع جائیداد رکھنے اور جائز کاروبار کرنے کا حق۔
- حقوق کی خلاف ورزی پر انتظامی یا عدالتی چارہ جوئی۔

۳۔ حقوق اور ذمہ داریوں کا مفہوم

۳۔۱ حق کیا ہے؟

حق ایسی آزادی، سہولت یا قانونی حفاظت ہے جسے آئین یا قانون تسلیم کرتا ہے۔ زندگی، شخصی آزادی، مساوات، منصفانہ سماعت، اظہارِ رائے، مذہب، تعلیم اور معلومات تک رسائی اس کی اہم مثالیں ہیں۔

۳۔۲ ذمہ داری کیا ہے؟

ذمہ داری کسی قانونی فرض یا ایسے طرزِ عمل کو کہتے ہیں جس کی ایک شہری سے توقع کی جاتی ہے۔ آئین اور قانون کی پابندی آئینی ذمہ داری ہے، جبکہ ووٹ کا باخبر استعمال، عوامی املاک کی حفاظت اور معاشرتی خدمت شہری ذمہ داریاں ہیں۔

۳۔۳ حقوق اور ذمہ داریوں کا باہمی تعلق

حق	متعلقہ ذمہ داری
آزادیٔ اظہار	حقائق استعمال کریں اور غیر قانونی دھمکی، ہراسانی یا تشدد پر اکسانے سے گریز کریں۔
پُرامن اجتماع	پُرامن اور غیر مسلح رہیں اور قانونی نظم و ضبط کی شرائط پوری کریں۔
عوامی سہولتوں کا استعمال	عوامی املاک اور مشترکہ وسائل کی حفاظت کریں۔
صاف ماحول	آلودگی، کچرے اور خطرناک مادّوں کی غیر قانونی تلفی سے بچیں۔
حقِ معلومات	موجود ریکارڈ واضح طور پر طلب کریں اور قانونی استثنات کا احترام کریں۔

۴۔ شہریوں کے آئینی حقوق

پاکستان کے بنیادی حقوق زیادہ تر آئین کے آرٹیکل ۸ سے ۲۸ میں بیان کیے گئے ہیں۔ آرٹیکل ۸ کے مطابق بنیادی حقوق سے متصادم قانون، آئینی شرائط کے تحت، تصادم کی حد تک غیر مؤثر ہو سکتا ہے۔

۴۔۱ قانون کا تحفظ، آرٹیکل ۴

ہر شہری کو قانون کا تحفظ حاصل کرنے اور قانون کے مطابق سلوک کیے جانے کا ناقابلِ تنسیخ حق حاصل ہے۔ کسی شخص کی زندگی، آزادی، جسم، شہرت یا جائیداد کے خلاف کارروائی صرف قانون کے مطابق ہو سکتی ہے۔ کسی فرد کو ایسے کام سے نہیں روکا جا سکتا جسے قانون منع نہ کرتا ہو، اور اسے ایسا کام کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا جس کا قانون تقاضا نہ کرتا ہو۔

۴۔۲ زندگی، شخصی آزادی اور ماحول، آرٹیکل ۹ اور ۹۔الف

کسی شخص کو قانون کے مطابق کارروائی کے بغیر زندگی یا آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ آرٹیکل ۹۔الف ہر شخص کو صاف، صحت مند اور پائیدار ماحول کا حق دیتا ہے۔ یہ آرٹیکل ۲۰۲۴ء کی چھبیسویں آئینی ترمیم کے ذریعے شامل کیا گیا۔

۴۔۳ گرفتاری اور حراست میں تحفظ، آرٹیکل ۱۰

گرفتار شخص کو عموماً گرفتاری کی وجہ بتانا ضروری ہے اور اسے اپنی پسند کے وکیل سے مشورہ اور دفاع کا حق حاصل ہے۔ عام حالات میں اسے چوبیس گھنٹوں کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے، ضروری سفری وقت اس مدت میں شامل نہیں ہوتا۔ احتیاطی حراست کے لیے الگ آئینی قواعد موجود ہیں۔

۴۔۴ منصفانہ سماعت اور قانونی طریقِ کار، آرٹیکل ۱۰۔الف

دیوانی حقوق و ذمہ داریوں کے تعین یا فوجداری الزام کے فیصلے میں ہر شخص کو منصفانہ سماعت اور قانونی طریقِ کار کا حق حاصل ہے۔ اس میں الزام یا دعوے سے آگاہی، اپنا مؤقف پیش کرنے کا مناسب موقع اور غیر جانب دار ادارے سے قانون کے مطابق فیصلہ شامل ہے۔

۴۔۵ غلامی، جبری مشقت اور انسانی تجارت کی ممانعت، آرٹیکل ۱۱

غلامی، جبری مشقت اور انسانوں کی تجارت ممنوع ہے۔ چودہ سال سے کم عمر بچے کو کارخانے، کان یا کسی دوسرے خطرناک کام میں نہیں لگایا جا سکتا۔

۴۔۶ فوجداری معاملات میں تحفظ، آرٹیکل ۱۲ اور ۱۳

آئین ماضی سے مؤثر سزا، ایک ہی جرم پر دوہری سزا اور ملزم کو اپنے خلاف گواہی دینے پر مجبور کرنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

۴۔۷ انسانی وقار اور گھر کی رازداری، آرٹیکل ۱۴

انسانی وقار اور قانون کے تابع گھر کی رازداری ناقابلِ پامالی ہیں۔ ثبوت حاصل کرنے کے لیے کسی شخص کو تشدد کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا۔

۴۔۸ نقل و حرکت کی آزادی، آرٹیکل ۱۵

ہر شہری کو پاکستان میں رہنے، ملک میں داخل ہونے، آزادانہ سفر کرنے اور کسی بھی حصے میں سکونت اختیار کرنے کا حق حاصل ہے، تاہم عوامی مفاد میں قانون کے ذریعے معقول پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔

۴۔۹ پُرامن اجتماع، آرٹیکل ۱۶

شہری بغیر اسلحہ پُرامن اجتماع کر سکتے ہیں۔ عوامی نظم و ضبط کے مفاد میں قانون کے ذریعے معقول پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔

۴۔۱۰ انجمن سازی، آرٹیکل ۱۷

شہری آئین اور قانون کے تابع انجمنیں اور یونینیں قائم کر سکتے ہیں۔ سرکاری ملازمت میں نہ ہونے والے شہری قانون کے مطابق سیاسی جماعت قائم کر سکتے ہیں یا اس کے رکن بن سکتے ہیں۔

۴۔۱۱ جائز پیشہ، تجارت اور کاروبار، آرٹیکل ۱۸

ہر شہری مقررہ اہلیت، اجازت نامے اور قانونی ضابطوں کے تابع کوئی جائز پیشہ، ملازمت، تجارت یا کاروبار اختیار کر سکتا ہے۔

۴۔۱۲ آزادیٔ اظہار اور صحافت، آرٹیکل ۱۹

شہریوں کو اظہارِ رائے اور صحافت کی آزادی حاصل ہے، تاہم آئین میں درج بنیادوں پر قانون کے ذریعے معقول پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ ان میں عوامی نظم، سلامتی، اخلاق، توہینِ عدالت اور جرم کے ارتکاب یا اس پر اکسانے سے متعلق پابندیاں شامل ہو سکتی ہیں۔

۴۔۱۳ معلومات تک رسائی، آرٹیکل ۱۹۔الف

ہر شہری کو عوامی اہمیت کے معاملات میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہے، جو قانون کے مطابق ضابطوں اور معقول پابندیوں کے تابع ہے۔ وفاقی اور صوبائی حقِ معلومات قوانین سرکاری ریکارڈ طلب کرنے کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔

۴۔۱۴ مذہبی آزادی، آرٹیکل ۲۰ تا ۲۲

قانون، عوامی نظم اور اخلاق کے تابع شہری اپنے مذہب کو ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کے حق دار ہیں۔ مذہبی فرقے اپنے ادارے قائم، برقرار اور منظم کر سکتے ہیں۔ مذہبی ٹیکس اور تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم سے متعلق اضافی تحفظات بھی موجود ہیں۔

۴۔۱۵ جائیداد کے حقوق، آرٹیکل ۲۳ اور ۲۴

شہری آئین اور قانون کے تابع جائیداد حاصل، اپنے پاس رکھ اور منتقل کر سکتے ہیں۔ جائیداد سے محرومی یا لازمی حصول قانون اور آئینی طریقِ کار کے مطابق ہونا چاہیے۔

۴۔۱۶ مساوات، آرٹیکل ۲۵

تمام شہری قانون کے سامنے برابر اور قانون کے مساوی تحفظ کے حق دار ہیں۔ جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک ممنوع ہے، جبکہ خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

۴۔۱۷ تعلیم، آرٹیکل ۲۵۔الف

ریاست پانچ سے سولہ سال تک عمر کے تمام بچوں کو قانون کے مطابق مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔

۴۔۱۸ عوامی مقامات، سرکاری ملازمت، زبان اور ثقافت، آرٹیکل ۲۶ تا ۲۸

آئین عوامی مقامات تک رسائی اور سرکاری ملازمتوں میں مخصوص امتیازی سلوک سے تحفظ دیتا ہے۔ الگ زبان، رسم الخط یا ثقافت رکھنے والے شہری قانون کے تابع اسے محفوظ اور فروغ دے سکتے ہیں اور اس مقصد کے لیے ادارے قائم کر سکتے ہیں۔

اہم حقوق ایک نظر میں

آرٹیکل	حق	عملی مفہوم
۴ تا ۵	قانونی تحفظ اور آئینی فرض	قانون کے مطابق سلوک، ریاست سے وفاداری اور آئین و قانون کی پابندی۔
۹ تا ۱۰۔الف	زندگی، آزادی، ماحول اور منصفانہ عمل	شخصی تحفظ، گرفتاری کے تحفظات، صاف ماحول اور منصفانہ سماعت۔
۱۱ تا ۱۴	انسانی وقار اور فوجداری تحفظ	غلامی و جبری مشقت کی ممانعت، ماضی سے مؤثر یا دوہری سزا سے تحفظ، وقار اور رازداری۔
۱۵ تا ۲۰	شہری آزادیاں	نقل و حرکت، اجتماع، انجمن، پیشہ، اظہار، معلومات اور مذہب۔
۲۳ تا ۲۸	جائیداد، مساوات، تعلیم اور ثقافت	جائیداد کا تحفظ، مساوی سلوک، بچوں کی تعلیم، عوامی رسائی اور ثقافتی حقوق۔

۵۔ شہریوں کی ذمہ داریاں

۵۔۱ ریاست سے وفاداری

آرٹیکل ۵ کے مطابق ریاست سے وفاداری ہر شہری کا بنیادی فرض ہے۔ اس میں پاکستان کی خودمختاری، آئینی نظام اور قانونی جمہوری اداروں کا احترام شامل ہے۔

۵۔۲ آئین اور قانون کی پابندی

آئین اور قانون کی اطاعت ہر شہری، جہاں کہیں بھی ہو، اور پاکستان میں موجود ہر دوسرے شخص کی ناقابلِ تنسیخ ذمہ داری ہے۔ اختلاف کی صورت میں قانونی طریقہ اختیار کرنا چاہیے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے۔

۵۔۳ دوسروں کے حقوق کا احترام

شہری پر لازم ہے کہ وہ دوسرے افراد کی جان، عزت، رازداری، جائیداد اور آزادی کا احترام کرے۔ اس میں خواتین، بچے، بزرگ، معذور افراد، مذہبی اقلیتیں، سیاسی مخالفین، کارکن، ہمسائے اور سڑک استعمال کرنے والے سب شامل ہیں۔

۵۔۴ ووٹ کا ذمہ دارانہ استعمال

ووٹ ڈالنا ایک اہم شہری ذمہ داری ہے، اگرچہ عمومی انتخابی قانون کے تحت ووٹ لازمی نہیں۔ اہل شہری کو اپنا اندراج چیک کرنا، امیدواروں کا جائزہ لینا، رشوت اور دباؤ مسترد کرنا، ووٹ کی رازداری محفوظ رکھنا اور انتخابی تنازع کے لیے قانونی طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

۵۔۵ قانونی ٹیکس اور واجبات

جن شہریوں یا اداروں پر ٹیکس قوانین لاگو ہوں، انہیں ضرورت کے مطابق اندراج، درست ریکارڈ، سچے گوشوارے اور بروقت ادائیگی کو یقینی بنانا چاہیے۔ اصل ذمہ داری قابلِ اطلاق قانون اور فرد یا ادارے کے حالات پر منحصر ہوتی ہے۔

۵۔۶ عوامی املاک کی حفاظت

سڑکیں، سکول، ہسپتال، عوامی نقل و حمل، پانی کے نظام، پارک، سرکاری ریکارڈ اور عوامی سامان پوری برادری کی ملکیت ہیں۔ ان کو نقصان پہنچانے کی قیمت تمام شہری ادا کرتے ہیں۔

۵۔۷ ماحول کی حفاظت

شہریوں کو کچرا پھینکنے، پانی آلودہ کرنے، نقصان دہ مواد جلانے، پانی و توانائی ضائع کرنے اور درختوں یا سبز مقامات کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا چاہیے۔ سنگین آلودگی متعلقہ ادارے کو رپورٹ کی جانی چاہیے۔

۵۔۸ امن اور سماجی ہم آہنگی

ذمہ دار شہری تشدد، ہجوم کے ذریعے انصاف، فرقہ وارانہ نفرت، نسلی دشمنی، ہراسانی، دھمکی، امتیازی سلوک اور مذہبی یا ثقافتی املاک کی توڑ پھوڑ کو مسترد کرتا ہے۔

۵۔۹ قانونی اداروں سے تعاون

قانونی ضرورت پر درست معلومات فراہم کرنا اور ہنگامی، امدادی، انتخابی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کرنا چاہیے۔ اس سے غیر قانونی کارروائی کو چیلنج کرنے یا وکیل سے مشورہ لینے کا حق ختم نہیں ہوتا۔

۵۔۱۰ معاشرتی خدمت

ضرورت مند افراد کی مدد، تعلیم اور صحت کے اقدامات کی حمایت، خراب عوامی سہولتوں کی اطلاع، ہنگامی حالات میں رضاکارانہ خدمت اور محلے کو صاف و محفوظ رکھنا ذمہ دار شہریت کی علامت ہے۔

٦۔ جمہوریت میں شہری کا کردار

جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں۔ اس کے لیے مسلسل عوامی شرکت، آئینی جواب دہی، معلومات تک رسائی اور ریاستی اداروں کا احترام ضروری ہے۔

- ووٹ دیں اور انتخابات کے درمیان بھی باخبر رہیں۔
- منتخب نمائندوں سے رابطہ کریں اور تحریری درخواستیں دیں۔
- اسمبلی کی کارروائی اور کمیٹیوں کے کام کا مطالعہ کریں۔
- قابلِ اطلاق قانون کے تحت سرکاری معلومات طلب کریں۔
- پُرامن سماجی تنظیموں اور مشاورتی عمل میں حصہ لیں۔
- نمائندوں کا جائزہ قانون سازی، نگرانی، عوامی خدمت اور طرزِ عمل کی بنیاد پر لیں۔

۷۔ آزادیٔ اظہار کا ذمہ دارانہ استعمال

شہری سرکاری پالیسی اور حکومتی کارکردگی پر تنقید کر سکتے ہیں۔ سخت تنقید بھی جائز ہو سکتی ہے، بشرطیکہ وہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہے۔ کسی خبر، تصویر یا پیغام کو شائع یا آگے بھیجنے سے پہلے درج ذیل سوالات پر غور کریں:

1۔ کیا معلومات درست ہیں؟

2۔ کیا ذریعہ قابلِ اعتماد ہے؟

3۔ کیا اس سے کسی دوسرے فرد کو غیر قانونی نقصان پہنچ سکتا ہے؟

4۔ کیا کسی کی نجی معلومات بلا جواز ظاہر کی جا رہی ہیں؟

5۔ کیا اس سے خوف، دشمنی یا تشدد پیدا ہو سکتا ہے؟

6۔ کیا تنقید قابلِ تصدیق حقائق پر مبنی ہے؟

7۔ کیا مسئلہ بیان کرنے کا زیادہ تعمیری طریقہ موجود ہے؟

ڈیجیٹل احتیاط

غلط یا نقصان دہ پیغام آگے بھیجنا غیر جانب دار عمل نہیں۔ اسے پھیلانے والا شخص کسی کی شہرت، مالی مفاد یا جسمانی سلامتی کو نقصان پہنچانے میں حصہ دار بن سکتا ہے۔

۸۔ حقِ رائے دہی اور سیاسی شرکت

انتخابات سے پہلے

- ووٹ کا اندراج اور انتخابی علاقہ چیک کریں۔
- امیدواروں، ان کے ریکارڈ اور پروگرام کا مطالعہ کریں۔
- ووٹ کی خرید و فروخت، دباؤ اور جھوٹی معلومات مسترد کریں۔
- معتبر خلاف ورزی الیکشن کمیشن کے متعلقہ نظام میں رپورٹ کریں۔

انتخاب کے دن

• قانون کے مطابق مطلوب شناختی دستاویز ساتھ رکھیں۔

• پولنگ عملے کی قانونی ہدایات پر عمل کریں۔

• نظم اور ووٹ کی رازداری قائم رکھیں۔

• ممنوعہ جگہ پر انتخابی مہم نہ چلائیں۔

• ایک سے زیادہ مرتبہ ووٹ ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔

انتخابات کے بعد

• قانونی انتخابی عمل کا احترام کریں۔

• منتخب نمائندوں کی کارکردگی کی نگرانی کریں۔

• انتخابات کے درمیان بھی شہری شرکت جاری رکھیں۔

• شکایت کے لیے مجاز قانونی طریقہ استعمال کریں۔

الیکشن کمیشن کے مطابق پاکستانی شہری عمر، رہائش اور قانونی اہلیت کی شرائط پوری کرنے پر ووٹر کے طور پر درج ہو سکتا ہے، اور صرف انتخابی فہرست میں درج شخص ووٹ ڈال سکتا ہے۔ شناختی کارڈ نمبر بغیر وقفے اور ڈیش کے ۸۳۰۰ پر بھیج کر اندراج چیک کیا جا سکتا ہے۔

۹۔ حقِ معلومات اور عوامی جواب دہی

آرٹیکل ۱۹۔الف عوامی اہمیت کے معاملات میں معلومات تک رسائی کو تسلیم کرتا ہے۔پنجاب میں پنجاب شفافیت اور حقِ معلومات ایکٹ ۲۰۱۳ء صوبائی سرکاری اداروں سے ریکارڈ طلب کرنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔

ایک مؤثر درخواست میں متعلقہ ادارے کا نام، مطلوبہ ریکارڈ کی واضح تفصیل، متعلقہ مدت اور رابطے کی معلومات شامل ہونی چاہئیں۔

حقِ معلومات عموماً پہلے سے موجود ریکارڈ حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ادارے کو نئی رپورٹ بنانے، فرضی سوال کا جواب دینے یا قانونی طور پر مستثنیٰ معلومات فراہم کرنے کا پابند نہیں کرتا۔

مؤثر درخواست کی مثال

کسی واضح ریکارڈ کا نام لکھیں، مثلاً منظور شدہ تخمینہ، معاہدہ، معائنہ رپورٹ، حاضری ریکارڈ، نوٹیفکیشن یا اخراجات کی تفصیل، اور متعلقہ مدت یا منصوبہ بھی درج کریں۔

۱۰۔ مساوات، شمولیت اور تنوع کا احترام

مساوات کا مطلب منصفانہ سلوک اور قانون کا مساوی تحفظ ہے۔ پسماندگی دور کرنے یا کمزور طبقے کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔

- خواتین اور مردوں کا مساوی احترام۔
- عوامی زندگی میں خواتین کی محفوظ شرکت۔
- بچوں کو تشدد اور استحصال سے تحفظ۔
- معذور افراد کے لیے قابلِ رسائی خدمات۔
- مذہبی اقلیتوں اور علاقائی ثقافتوں کا احترام۔
- معاشی یا سماجی حیثیت سے قطع نظر منصفانہ سلوک۔

۱۱۔ ماحولیاتی ذمہ داری

آرٹیکل ۹۔الف ہر شخص کو صاف، صحت مند اور پائیدار ماحول کا حق دیتا ہے۔ شہریوں، کاروباری اداروں اور سرکاری محکموں کو فضائی و آبی آلودگی، کچرے کی غیر محفوظ تلفی، صنعتی اخراج، خطرناک کیمیائی مادّوں، شور، درختوں کے نقصان اور نالیوں یا نہروں کی آلودگی پر توجہ دینی چاہیے۔

سنگین ماحولیاتی نقصان کی اطلاع دیتے وقت تاریخ، مقام، سرگرمی، ممکنہ ذمہ دار ادارہ اور قانون کے مطابق حاصل کیا گیا ثبوت محفوظ کریں۔ ایسے ذاتی تصادم سے بچیں جس سے کسی کی سلامتی خطرے میں پڑے۔

۱۲۔ ڈیجیٹل شہریت

- مضبوط پاس ورڈ اور حفاظتی نظام استعمال کریں۔
- شناختی کارڈ، بینک اور خاندانی معلومات محفوظ رکھیں۔
- خبر آگے بھیجنے سے پہلے تصدیق کریں۔
- نجی تصویر شائع کرنے سے پہلے اجازت حاصل کریں۔
- ہراسانی، جعلی شناخت اور دھوکا دہی سے گریز کریں۔
- علمی ملکیت اور خفیہ ریکارڈ کا احترام کریں۔
- آن لائن دھمکی یا فراڈ کا قانونی ثبوت محفوظ کریں۔
- بچوں کو محفوظ انٹرنیٹ استعمال کی تربیت دیں۔

۱۳۔ حقوق کا تحفظ اور حصول

پہلا مرحلہ: فوری حفاظت

اگر جان، سلامتی یا جائیداد کو فوری خطرہ ہو تو متعلقہ ہنگامی ادارے سے رابطہ کریں۔پنجاب پولیس پولیس ہنگامی مدد کے لیے ۱۵ درج کرتی ہے۔

دوسرا مرحلہ: حقائق محفوظ کریں

تاریخ، وقت، مقام، نام، عہدے، گواہ، حوالہ نمبر، دستاویزات اور قانون کے مطابق حاصل کیا گیا ثبوت محفوظ کریں۔

تیسرا مرحلہ: متعلقہ محکمہ

واضح تحریری شکایت جمع کرائیں اور وصولی یا ارسال کا ثبوت محفوظ رکھیں۔

چوتھا مرحلہ: انتظامی چارہ جوئی

معاملے کے مطابق محکمانہ شکایتی افسر، نگران ادارہ، حقِ معلومات کمیشن، الیکشن کمیشن، محتسب، پولیس یا دوسرے مجاز ادارے سے رجوع کریں۔

پانچواں مرحلہ: قانونی مشورہ

آزادی، جائیداد، ملازمت، خاندانی حقوق، آئینی درخواست یا فوجداری الزام کے معاملے میں مستند وکیل سے مشورہ حاصل کریں۔

محتسب پنجاب اپنے قانونی دائرۂ اختیار کے اندر صوبائی سرکاری اداروں کی بدانتظامی سے متعلق شکایات سن سکتا ہے۔ عدالتوں اور خصوصی اداروں کے دائرۂ اختیار، طریقۂ کار اور مدتیں الگ ہوتی ہیں۔

۱۴۔ عملی مثالیں

صورتِ حال	حق اور ذمہ دارانہ اقدام
سرکاری منصوبے پر تنقید	حق: اظہارِ رائے اور سرکاری معلومات۔ ذمہ داری: درست حقائق استعمال کریں، دھمکی سے گریز کریں اور ریکارڈ قانونی طریقے سے طلب کریں۔
عوامی اجتماع کی تیاری	حق: پُرامن اجتماع۔ ذمہ داری: غیر مسلح رہیں، قانونی شرائط پوری کریں اور تشدد یا نقصان سے بچیں۔
نہر میں کچرا پھینکنا	حق: صاف اور پائیدار ماحول۔ ذمہ داری: قانونی طریقے سے معاملہ محفوظ کریں، خطرناک تصادم سے بچیں اور مجاز ادارے کو اطلاع دیں۔
بچے کا سکول نہ جانا	حق: پانچ سے سولہ سال تک مفت اور لازمی تعلیم۔ ذمہ داری: والدین، سرپرست اور حکام داخلہ، حاضری اور حفاظت کی مدد کریں۔
آن لائن جھوٹا الزام	حق: عزت، رازداری اور قانونی چارہ جوئی۔ ذمہ داری: ثبوت محفوظ کریں، جوابی بدزبانی سے بچیں اور متعلقہ شکایتی طریقہ استعمال کریں۔

صورتِ حال	حق اور ذمہ دارانہ اقدام
سرکاری دفتر کا ریکارڈ دینے سے انکار	حق: قانون کے تابع عوامی معلومات۔ ذمہ داری: نامزد افسر کو واضح درخواست دیں اور مقررہ شکایت یا اپیل کا طریقہ اختیار کریں۔

۱۵۔ شہری خود جائزہ فہرست

- □ میں اپنے بنیادی آئینی حقوق جانتا ہوں۔
- □ میں آئین اور قانون کی پابندی کرتا ہوں۔
- □ میں دوسروں کی عزت اور حقوق کا احترام کرتا ہوں۔
- □ میں معلومات آگے بھیجنے سے پہلے تصدیق کرتا ہوں۔
- □ میں عوامی املاک کی حفاظت کرتا ہوں۔
- □ میں امتیازی سلوک، نفرت اور تشدد کو مسترد کرتا ہوں۔
- □ میں قابلِ اطلاق ٹیکس اور شہری ذمہ داریاں پوری کرتا ہوں۔
- □ میں اپنے ووٹ کا اندراج درست رکھتا ہوں۔
- □ میں باخبر فیصلہ کر کے ووٹ ڈالتا ہوں۔
- □ میں قانونی شکایتی طریقہ استعمال کرتا ہوں۔
- □ میں بچوں کی تعلیم اور حفاظت کی حمایت کرتا ہوں۔

- □ میں ماحول کی حفاظت کرتا ہوں۔
- □ میں مقامی امور میں تعمیری شرکت کرتا ہوں۔
- □ میں نمائندوں کو پُرامن اور قانونی طریقے سے جواب دہ بناتا ہوں۔

۱۶۔ اہم آئینی آرٹیکلز

آرٹیکل	حق	عملی مفہوم
۴	قانون کا تحفظ	قانون کے مطابق سلوک اور من مانی کارروائی سے تحفظ۔
۵	وفاداری اور اطاعت	ریاست سے وفاداری اور آئین و قانون کی پابندی۔
۸	بنیادی حقوق	متصادم قانون تصادم کی حد تک غیر مؤثر۔
۹ تا ۱۰۔الف	شخص اور قانونی عمل	زندگی، آزادی، ماحول، گرفتاری کے تحفظات اور منصفانہ سماعت۔
۱۱ تا ۱۴	وقار اور فوجداری تحفظ	جبری مشقت، ماضی سے مؤثر سزا، دوہری سزا، خود الزام، وقار اور رازداری۔
۱۵ تا ۲۰	شہری آزادیاں	نقل و حرکت، اجتماع، انجمن، کاروبار، اظہار، معلومات اور مذہب۔

آرٹیکل	حق	عملی مفہوم
۲۳ تا ۲۵۔الف	جائیداد، مساوات اور تعلیم	جائیداد کے حقوق، مساوی تحفظ اور پانچ سے سولہ سال کے بچوں کی تعلیم۔
۲۶ تا ۲۸	رسائی اور ثقافت	عوامی مقامات، سرکاری ملازمت کے تحفظات اور زبان و ثقافت کا تحفظ۔

۱۷۔ سرکاری ماخذ

اس کتابچے کے قانونی نکات کی درج ذیل سرکاری ماخذ سے جانچ کی گئی ہے۔ آئینی عبارت کے لیے سرکاری آئینی متن بنیادی حوالہ ہے۔ قوانین اور ادارہ جاتی طریقۂ کار عملی استعمال سے پہلے تازہ سرکاری صورت میں دوبارہ چیک کیے جائیں۔

۱۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، چودھواں ایڈیشن ۲۰۲۵ء، ستائیسویں آئینی ترمیم تک۔

https://na.gov.pk/uploads/documents/6926e060076ed_467.pdf

۲۔ قومی اسمبلی کا ڈاؤن لوڈ صفحہ، آئین ۲۱ نومبر ۲۰۲۵ء تک ترمیم شدہ۔ https://na.gov.pk/en/downloads.php

۳۔ الیکشن کمیشن پاکستان: ووٹر بننے کی اہلیت۔ https://ecp.gov.pk/election-laws-eligibility-to-be-a-voter

۴۔ الیکشن کمیشن پاکستان: ۸۳۰۰ کے ذریعے ووٹ کے اندراج کی جانچ۔ https://ecp.gov.pk/check-your-registration

۵۔ پنجاب شفافیت اور حقِ معلومات ایکٹ ۲۰۱۳ء۔ https://www.punjablaws.gov.pk/lawspdf/2547.pdf

۶۔ وفاقی بورڈ برائے محصولات: ٹیکس دہندگان کی خدمات اور آگاہی۔

https://www.fbr.gov.pk/facilitation-taxpayer-education/142248/131266

۷۔ محتسب پنجاب: دائرۂ اختیار اور شکایات۔ https://ombudsmanpunjab.gov.pk/mandate

۸۔پنجاب پولیس: ہنگامی مدد کے نمبر۔ https://www.punjabpolice.gov.pk/emergency_help

آخری یاددہانی

حقوق اسی وقت زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جب شہری قانون کو سمجھیں، قابلِ اعتماد ریکارڈ محفوظ کریں، پُرامن طریقہ اختیار کریں اور دوسروں کے حقوق کا احترام کریں۔